Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلز

۳۰ر جنوری ۲۰۱۹

نئی دہلی

بی جے پی کو مذہب کے غلط استعمال سے باز رکھا جائے:

پاپولر فرنٹ کی سپریم کورٹ اور الیکشن کمیشن سے اپیل

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی مرکزی سیکریٹریٹ کے اجلاس کے بعد جاری کردہ بیان میں یہ کہا گیا کہ اجودھیا معاملہ پر وزیراعظم اور مرکزی وزراء کے بیانات اور تبصروں میں ملک اور اس کے آئین کے تئیں کسی بھی مخلصانہ عزم کی جھلک نظر نہیں آتی، بلکہ اس کے بجائے یہ مکمل طور سے عدالتی فیصلے کو متاثر کرنے اور اس سلسلے میں دباؤ بنانے کی سیاسی چال ہے۔

حال ہی میں مرکزی وزیر روی شنکر پرساد نے سپریم کورٹ کے ذریعہ اس معاملے کو ملتوی کیے جانے پر اپنی ناخوشی کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ پچھلے ستّر سالوں سے زیرِ التوا چلا آ رہا ہے۔اس کے ساتھ ہی انہیں رام مندر کے حق میں فیصلہ آنے کی امید بھی ہے۔اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں انصاف میں تاخیر پر تشویش نہیں ہے، بلکہ یہ ان کی سیاسی شعبدہ بازی ہے، جو ان اشتعال انگیز اور نفرت آمیز بیانات سے بالکل مختلف نہیں ہے جو سنگھ کے دیگر لیڈران مختلف مواقع پر عدالت عظمٰی کے مقام و مرتبے کو چیلنج کرتے ہوئے دیتے رہتے ہیں۔

یقیناً انصاف میں تاخیر پر تمام شہریوں بالخصوص بابری مسجد انہدام کے متاثرین کو بہت زیادہ فکر ہے۔ ۱۹۴۹ میں بابری مسجد کے اندر بُت رکھے جانے سے لے کر، ۱۹۸۶ میں بت پرستی کے لیے اس کے دروازے کھولے جانے اور بالآخر ۱۹۹۲ میں بابری انہدام اور پھر اسی مقام پر ایک عارضی مندر کی تعمیر تک مسلمانوں کو ہمیشہ انصاف میں تاخیر کا ہی سامنا کرنا پڑا ہے۔ یہ جان کر بڑا اچھا لگا کہ وزیر قانون کو عدلیہ پر یقین ہے اور انہیں اس معاملے میں تاخیر پر تشویش بھی ہے۔لیکن انہیں ملک کے سامنے یہ واضح کرنا پڑے گا کہ ان کی اپنی پارٹی اور سنگھ پریوار کی تنظیموں کے لیڈران نے جب مسجد گرائی، تو انہوں نے عدلیہ پر اپنے یقین کا اظہار کیوں نہیں کیا اور جب یہ معاملہ ۱۹۴۹ سے لے کر ۱۹۹۲ تک زیرِ التوار ہا تب انہوں نے انصاف میں تاخیر پر کبھی تشویش کیوں نہیں جتائی۔بی جے پی اور اس کی ہمنوا تنظیموں کے لیڈران اس بات سے قطعِ نظر کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ آنا ابھی باقی ہے، مسلسل رام مندر کی فوری تعمیر کا مطالبہ کیے جا رہے ہیں۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے حال ہی میں یہ دھمکی دی ہے کہ سپریم کورٹ اس معاملے میں کوئی مناسب فیصلہ نہیں دے سکتا، اور وہ خود ۲۴ ر گھنٹے کے اندر رام مندر تعمیر کر سکتے ہیں۔

بابری مسجد- رام مندر معاملہ فی الحال سپریم کورٹ میں ہے، جو بنیادی طور سے ایک حقِ ملکیت کا معاملہ ہے اور اس میں تاریخی حقائق اور سرکاری رکارڈ کی بنیاد پر ہی فیصلہ ہونا چاہیے، نہ کہ کسی مذہبی گروہ کے جذبات یا عقائد کی بنیاد پر۔حتیٰ کہ اس سلسلے میں یہ حقیقت بھی قابل غور نہیں کہ مسجد انہدام کے

مجرمانہ عمل کے بعد اسی مقام پر ایک عارضی مندر کی اجازت دے دی گئی۔ اسی طرح مسجد منہدم کیے جانے سے پہلے اور بعد کے حالات میں اختلاف بھی ملکیتِ اراضی کے اس مقدمے کی سماعت کے وقت کوئی مطابقت نہیں رکھتا۔ لہٰذا ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ہر پہلو سے ناکام ہو چکی حکومت، جس کے پاس ترقی کے نام پر لوگوں کو پیش کرنے کے لیے اب کچھ نہیں بچا ہے، وہ آئندہ لوک سبھا انتخابات میں اکثریت کا ووٹ پانے کے لیے جذباتی مدّوں کو ہوا دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ بی جے پی رام مندر کی تعمیر کو ایک انتخابی ہتھیار بنا کر ہندو اکثریت کے ساتھ دھوکہ دہی اور استحصال کا معاملہ کر رہی ہے۔ پاپولر فرنٹ کی مرکزی سیکریٹریٹ نے سپریم کورٹ اور الیکشن کمیشن سے بی جے پی اور سنگھ پریوار کی تنظیموں کو عدلیہ کی بے حرمتی کرنے اور انتخابی فائدے کے لیے مذہب کا غلط استعمال کرنے سے روکنے کی ایک بار پھر اپیل کی ہے۔

اجلاس نے 'نفرت کی سیاست کو شکست دو' کو یومِ پاپولر فرنٹ کا مرکزی موضوع بنانے کا فیصلہ کیا ہے، جو کہ آنے والی ۱۷ فروری کو منایا جائے گا۔ اس موقع پر مختلف ریاستوں میں متعدد عوامی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی، جس میں ایم محمد علی جناح، او ایم اے سلام، انیس احمد، کے ایم شریف، عبدالواحد سیٹھ اور ای ایم عبدالرحمٰن شریک رہے۔

ایم محمد علی جناح

جنرل سکریٹری

پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی